تھا۔ آپ کی بنیادی تعلیم منشی فاضل اور تعلق خطہ پوٹھوہار چکوال سے تھا۔ سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ سے کسب فیض کیا۔ تحریر وتقریر ہر دو میدانوں میں آپ نمایاں مقام رکھتے تھے۔ آپ کی شاعری حُسن و جمال کا مرقع اور پاکیزگی وسلامت روی کا اعلیٰ نمونہ تھی۔ صحافتی زندگی میں ہفت روزہ ایشیا، ترجمان القرآن، چراغِ راہ، شہاب، سیارہ میں ادارتی خدمات سرانجام دینے کے علاوہ، روزنامہ تسنیم لاہور، قاصد لاہور اور جسارت کراچی اور ہفت روزہ تکبیر کراچی میں کالم نویسی اور مضمون نگاری کرتے رہے۔ آپ ۲۰ سے زائد کتابوں کے مصنف تھے۔

زیرنظر مجموعے میں آپ کی حیات وخدمات پر تقریباً ۲۸ مضامین، متعدد نظمیں اور مرحوم کی اپنی تحریریں اور خطوط جمع کیے گئے ہیں۔ ناشر کی طرف سے اعتراف کیا گیا ہے کہ مرتب کے ارسال کردہ مسودے میں ہمارے ادارے کے رفقا (برادرم حمیداللہ خٹک اور دیگر) نے بھی خاصی محنت اور ترامیم اور اضافے کیے ہیں۔ غالباً انھی رفقا کی محنت سے کتاب کے تقریباً ایک سوصفحات کا نیا لوازمہ کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ لکھنے والوں میں معروف اور غیرمعروف اہلِ قلم شامل ہیں جن میں مرحوم کے خطوط، کچھ نثری مضامین، انٹرویو اور ان پر بعض نظمیں بھی شامل ہیں جو آپ کی زندگی کے بیش تر پہلوؤں اور ان کی مختلف حیثیتوں (ادیب، شاعر، مقرر، صحافی، مفکر وغیرہ) کو سامنے لاتی ہیں اور اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا اسلوبِ نظم ونثر کیا تھا، ان کے علمی منصوبے کتنے اُونچے پائے کے تھے، اسی طرح یہ کہ ادبیاتِ اُردو میں ان کی تخلیقات کس طرح منفرد حیثیت رکھتی ہیں۔

یہ مجموعہ اگرچہ جناب نعیم صدیقی کی شخصیت اور خدمات کو سمجھنے میں معاون ثابت ہوگا لیکن اس عظیم شخصیت کی خدمات کا کماحقہٗ اعتراف اسی صورت میں ممکن ہوگا جب ایک جامع منصوبہ بنا کر مرحوم پر ایک مربوط کتاب یا ان کی سوانح حیات لکھی یا لکھوائی جائے۔ (محمد ایوب لِلّٰہ)

معیار (علمی وتحقیقی مجلّہ)، مدیران: نجیبہ عارف، معین الدین عقیل۔ ناشر: شعبہ اُردو، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی اسلام آباد، ۲۰۰۹ء۔ صفحات: (۳۵۷+۷۴)۔ قیمت: درج نہیں۔

یونی ورسٹیوں میں خصوصاً سماجی علوم اور ادبیات کے شعبوں سے شائع ہونے والے تحقیقی مجلّے عموماً اعلیٰ علمی وتحقیقی معیار کے حامل نہیں ہوتے۔ ایسے بے قدری کے موسم میں، مذکورہ یونی ورسٹی